

34591 - حرام مال کا ہدیہ اور چندہ قبول کرنا

سوال

برطانیہ میں ہمارے ہاں کچھ مسلمانوں نے حلال اور حرام طریقہ سے مال جمع کر رکھا ہے وہ اس طرح کہ شراب اور خنزیر کے گوشت کی تجارت کرتے ہیں اور ان تاجروں کے کئی درجات ہیں کچھ کا مال زیادہ حرام ہے اور کچھ کی کمائی کم حرام ہے تو کیا ہم مسلمانوں کے لیے ان جیسے لوگوں سے میل جول رکھنا اور اگر وہ کھانے کی دعوت کریں تو کھانا جائز ہے یا نہیں اور کیا اس مال سے مسجد کے اخراجات کے لیے ہم ان سے چندہ قبول کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

آپ کے ذمہ انہیں نصیحت کرنا ضروری ہے اور انہیں آپ اس بات سے آگاہ کریں کہ حرام اشیاء کی تجارت کا انجام اچھا نہیں اور اسی طرح حرام کمائی کے نتائج بھی اچھے نہیں نکلتے ، اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اچھے لوگوں سے تعاون کر کے انہیں وعظ و نصیحت جاری رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرائیں اور انہیں یاد دلائیں کہ اللہ تعالیٰ کے نافرمان اور برائی کا ارتکاب کر کے اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی سزا بہت سخت ہے .

اور انہیں یہ بھی یاد دلائیں کہ یہ دنیا کا مال و متاع بہت ہی کم ہے اور آخرت ہی بہتر اور باقی رہنے والی ہے ، اگر تو وہ آپ کی بات مان لیں تو الحمد لله تو اس طرح وہ تمہارے دینی بھائی ہیں ، پھر آپ انہیں یہ بھی نصیحت کریں کہ اگر انہیں علم ہے کہ فلاں فلاں کے حقوق ان کے ذمہ ہیں تو وہ اس کی ادائیگی کریں اور برائی کو نیکی کے ذریعہ مٹائیں تو اس طرح اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول فرمائے گا اور ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل ڈالے گا .

یہ کام کرنے پر آپ ان سے میل جول اور بھائی چارہ قائم رکھ سکتے ہیں اور ان کے ساتھ کھا پی بھی سکتے ہیں اور اسی طرح ان کا دیا ہوا چندہ بھی قبول کر کے اسے مساجد کے اخراجات اور دوسرے نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کر سکتے ہیں .

اس لیے کہ توبہ اور حسب امکان حقداروں کے حقوق ادا کرنے کے بعد ان کے پہلے گناہ معاف کر ہو چکے ہیں اس کی دلیل فرمان باری تعالیٰ ہے :

جوشخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رُک گیا اس کے لیے وہ ہے جو گزر چکا اور اس کا معاملہ

اللہ کے سپرد البقرة (275)

دوم :

اگر وعظ ونصیحت کرنے کے بعد بھی وہ لوگ حرام کمائی چھوڑنے سے انکار کریں اور جن حرام کاموں میں پڑے ہوئے ہیں اسی پر مصر ہوں تو پھر اللہ کے لیے ان سے قطع تعلقی اور ان سے بائیکاٹ کرنا ضروری اور واجب ہے ، نہ تو ان کی دعوت قبول کرنی چاہیے اور نہ ہی چندہ تاکہ انہیں احساس ہو اور وہ حرام کمائی اور غلط کام کرنے سے باز آجائیں .

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے .